

نوحہ (فریاد یا خُدایا)

غیرت پہنچنے کو لائے اشقیا ء بازار میں
حشر سے پہلے ہوا محشر پیا بازار میں

دیکھ لے سجاؤ کی آنکھوں سے بارش خون کی
پوچھ نہ ہم سے مسلمان کیا ہوا بازار میں

چار دتھیر جس کے سر پر کرتی ناز تھی
آگئی ہے وہ معظمہ بے ردا بازار میں

جھڑکیاں پتھر طمانچے تازیانے بے بسی
بے خطاؤں کو ملی ہے ہر سزار بازار میں

بنتِ حیدر پردا ہے کیوں ستم کی انتہا
کون تھا جو شامیوں سے پوچھتا بازار میں

اے خُدایا میری طرح بے نوا کوئی نہ ہو
مانگتی تھی بنتِ حیدر یہ دعا بازار میں

کعبہ ء غیرت سمجھ کر کرتی ہے دنیا طواف
رہ گئے سجاؤ کے جو نقشِ پا بازار میں

غیرتِ حق کا امین بہلول وہ قائمِ حزیں
رو رہا ہے یاد کر کے ہر جفا بازار میں
(حشمت رضا بہلول)